Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۱۷ شوال ۱۳۹۵ھ ۲۳ اخاء ۱۳۵۴ہش ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۴۰

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کے کلام کو اسی کی زبان میں پڑھنا چاہئے اِس میں بھی ایک برکت ہوتی ہے

اسی طرح ادعیہ ماثورہ بھی ویسے ہی پڑھنی چاہئیں جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے نکلیں

"خدا تعالیٰ کے کلام کو اُسی کی زبان میں پڑھنا چاہیئے اِس میں بھی ایک برکت ہوتی ہے خواہ فہم ہو یا نہ ہو۔ اور ادعیہ ماثورہ بھی ویسے ہی پڑھے جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مُبارک سے نکلیں۔ یہ ایک محبّت اور تعظیم کی نشانی ہے۔ باقی خواہ ساری رات دُعا اپنی زبان میں کرتا رہے انسان کو اوّل محسوس کرنا چاہیئے کہ میں کیسا مصیبت زدہ ہوں اور میرے اندر کیسی کیسی کمزوریاں ہیں، کیسے کیسے امراض کا نشانہ ہوں۔ اور موت کا اعتبار نہیں ہے بعض ایسی بیماریاں ہیں کہ آدھ منٹ میں ہی انسان کی جان نکل جاتی ہے سوائے خدا کے کہیں اس کی پناہ نہیں ہے۔ ایک آنکھ ہی ہے جس کی تین سو امراض ہیں۔ ان خیالوں سے انسانی زندگی کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ اور پھر اصلاح یافتہ زندگی کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک دریا سخت طغیانی پر ہے مگر یہ ایک عمدہ مضبوط لوہے کے جہاز میں بیٹھا ہُوا ہے اور ہوائے موافق اسے لے جا رہی ہے کوئی خطرہ ڈوبنے کا نہیں لیکن جو شخص یہ زندگی نہیں رکھتا اس کا جہاز بودا ہے ضرور ہے کہ طغیانی میں ڈوب جائے۔ عام لوگوں کی نماز تو برائے نام ہوتی ہے صرف نماز کو ٹالتے ہیں اور جب نماز پڑھ چکے تو پھر گھنٹوں تک دُعا میں رجوع کرتے ہیں"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۷۱، صفحہ ۳۷۲)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال بغرض علاج لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے، عمر میں غیر معمولی برکت بخشے اور ہر لحہ اپنی تائید و نصرت اور حفاظت و امان میں رکھے اور حضور بخیریت واپس مرکزِ سلسلہ میں تشریف لائیں۔ آمین

محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین کی والدہ صاحبہ محترمہ بہت بیمار ہیں، وہ چکر آنے کی وجہ سے گر گئی تھیں اور فریکچر ہو گیا تھا۔ دوبار ان کا اپریشن ہُوا لیکن تاحال بہت تکلیف میں ہیں اور کمزور ہوتی جا رہی ہیں۔ احبابِ کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین

محترم قاضی عبدالحمید صاحب ایڈووکیٹ انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم جناب قاضی عبدالحمید صاحب ایڈووکیٹ لاہور سابق ایڈیٹر اخبار "سن رائز" جو محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب اور محترم ڈاکٹر محمد منیر صاحب کے بھائی تھے طویل علالت کے بعد بعمر ۷۸ برس ۲۱ اکتوبر کی صبح کو انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

جنازہ ربوہ لایا گیا محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

محترم قاضی صاحب مرحوم بہت نیک اور مخلص احمدی تھے۔ تحریک آزادیٔ کشمیر میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی راہنمائی میں مسلمانانِ کشمیر کی آئینی خدمت کرنے اور پھر ایڈیٹر "سن رائز" کی حیثیت میں نمایاں خدمتِ دین کی توفیق ملی۔ سلسلہ کے لٹریچر کا انگریزی میں ترجمہ کرنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنّت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔

آمین :

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(رپورٹ نمبر ۱۹ بابت ۲۹ ستمبر تا یکم اکتوبر ۱۹۷۵ء)

(قسطِ اوّل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ورودِ مسعود

ناروے کی سرحد پر جماعت احمدیہ اوسلو کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کا والہانہ و پُرتپاک استقبال

اوسلو کی معروف عمارت "پیلیپز ہال" کے ایک کمرہ میں حضور کا احباب جماعت سے نہایت پُر اثر خطاب

سکنڈے نیویا میں اشاعتِ اسلام کے نظام میں وسعت پیدا کرنے کیلئے اوسلو میں بھی مسجد کا تعمیر ہونا ضروری ہے

"مسجد کے لئے ایک سال کے اندر اندر باموقع زمین حاصل کر کے اس کی تعمیر ۱۹۷۶ء میں مکمل ہو جانی چاہئیے"

"یہاں کے احباب مسجد تعمیر کرنے کی جدوجہد کے ساتھ ساتھ اپنے دلوں کو مسجد کی حقیقی روح کا آئینہ دار بنائیں"

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

اوسلو (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سویڈن کے مشہور و معروف ساحلی شہر گوٹن برگ میں اپنے سہ روزہ قیام کے دوران اس ملک کی سب سے پہلی مسجد کا اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد رکھنے، یہاں کے احباب کو حقائق و معارف سے مالامال فرمانے اور گوٹن برگ میں مقیم چودہ یوگوسلاوین دوستوں کو نورِ ایمان سے منور فرمانے کے بعد ۲۹ ستمبر کو ناروے کے دارالحکومت اوسلو روانہ ہوئے۔ گوٹن برگ سے روانگی، اوسلو میں ورودِ مسعود اور وہاں کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے

۲۹ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز پیر

آج حضور کے گوٹن برگ سے سویڈن کے دارالحکومت اوسلو روانہ ہونے سے قبل مسجد گوٹن برگ کے آرکیٹکٹ مسٹر نلس نلسن اور بلڈنگ کنٹریکٹر مسٹر گارسٹڈ نے ہوٹل سکنڈے نیویا میں حضور سے ملاقات کر کے مسجد کی تعمیر سے متعلق تفصیلی ہدایات حاصل کیں۔ وہ مجوزہ مسجد کا ماڈل اپنے ساتھ لائے تھے۔ حضور نے مسجد کی غرض و غایت اور اس کی ضروریات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر سے متعلق انہیں تفصیلی ہدایات دیں۔ یہ ملاقات صبح دس بجے سے ساڑھے [illegible] بجے دوپہر تک جاری رہی۔

سوا بجے بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا مع اہلِ قافلہ موٹروں کے ذریعہ گوٹن برگ سے اوسلو کے لئے روانہ ہوئے۔ حضور کے قافلہ کی دو کاروں کے علاوہ دو مزید موٹر کاریں بھی ساتھ ہی روانہ ہوئیں۔ ان میں سے ایک کار میں مبلغ ڈنمارک و امام مسجد کوپن ہیگن مکرم کمال یوسف صاحب، مبلغ سویڈن مکرم منیر الدین احمد صاحب، اوسلو کے مکرم رشید چوہدری صاحب ابن محترم غلام حسین صاحب اوورسیئر مرحوم، اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب آف لندن سوار تھے۔ دوسری کار میں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوسلو مکرم ناصر احمد صاحب قریشی مع اہلیہ محترمہ اور مکرم ڈاکٹر اسحاق خلیل صاحب آف زیورک سوار تھے۔ یہ سب احباب مسجد گوٹن برگ کی سنگِ بنیاد کی تقریب میں شرکت کرنے کے بعد گوٹن برگ میں ہی ٹھہر گئے تھے تاکہ مشایعت کی غرض سے حضور کے ہمراہ اوسلو جا سکیں۔ گوٹن برگ کے بہت سے مقامی احباب نے ہوٹل سکنڈے نیویا پہنچ کر حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ گوٹن برگ سے بیس کلومیٹر کے فاصلہ پر حضور کُنگز ایلو (KUNGSALV) نامی قصبہ میں رُکے اور وہاں کُنگز وارڈشس (KUNGS VARDSHUS) نامی ریسٹورانٹ میں (جس کے معنے ہیں "کنگس گیسٹ ہاؤس") دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ یہاں سے حضور پونے تین بجے سہ پہر روانہ ہوئے اور قریباً ایک سو بیس میل کا فاصلہ طے کرنے کے بعد سوا پانچ بجے سوین سُنڈ (SVINE SUND) کے مقام پر پہنچے جہاں سے ناروے کا علاقہ شروع ہوتا ہے۔ یوں تو یہ سارا علاقہ ہی پہاڑی ہونے کے علاوہ نہایت سرسبز و شاداب ہے اور بے شمار دلکش وادیاں راہ میں آتی ہیں جن کے لہلہاتے ہوئے کھیت اور ان کے بیچوں پر کسانوں کے نہایت صاف ستھرے، خوشنما گھر لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کئے بغیر نہیں رہتے لیکن وہ مقام جہاں سے ناروے کا علاقہ شروع ہوتا ہے، اپنے دلفریب منظر کی وجہ سے بہت مشہور ہے۔ یہاں پہاڑوں کے بیچ میں سے ایک دریا بہتا ہے جس پر ایک خوشنما پُل بنا ہوا ہے۔ اس پُل کے اُس پار سڑک ناروے کی حد میں داخل ہوتی ہے۔ لوگ یہاں رُکے اور ارد گرد کے دلکش منظر سے لطف اندوز ہوئے بغیر آگے نہیں بڑھتے۔

پُل کے اُس پار مکرم تنویر احمد صاحب ناصر قائد مجلس خدام الاحمدیہ اوسلو نیز مکرم عبدالغنی صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ اور بچے اور اسی طرح بعض دوسرے احباب اپنی اپنی موٹر کاروں میں قریباً اسّی میل کا فاصلہ طے کر کے اوسلو سے وہاں آئے ہوئے تھے۔ ان سب احباب نے کمال مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان سب احباب کو شرفِ مصافحہ عطاء فرمایا اور بچوں کے سروں پر دستِ شفقت پھیر کر انہیں پیار کیا

اس مقام سے ناروے کی سرحد کے اندر ایک میل کے فاصلہ پر لبِ سڑک SVINESUND SHOPPING CENTRE نامی ایک جنرل سٹور ہے۔ اس سٹور کے کیفے ٹیریا میں مکرم تنویر احمد صاحب ناصر قائد مجلس خدام الاحمدیہ اوسلو نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جملہ اہلِ قافلہ کی خدمت میں چائے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ چائے نوش فرمانے کے بعد حضور ایدہ اللہ سوا چھ بجے شام اوسلو کی جانب روانہ ہوئے اور اسّی میل کا فاصلہ طے کر کے آٹھ بجے رات اوسلو کے ہوٹل سکنڈے نیویا پہنچے جہاں حضور ایدہ اللہ اور اہلِ قافلہ کو ٹھہرانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ وہاں ہمارے نہایت مخلص نارویجین احمدی بھائی مکرم نور احمد بولستاد اور دیگر احباب حضور کے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ حضور اور اہلِ قافلہ کے اپنے کمروں میں فروکش ہونے کے بعد جماعت احمدیہ اوسلو کی طرف سے حضور ایدہ اللہ اور حضور کی معیت میں اوسلو آنے والے تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ احمدی خواتین کا تیار کردہ کھانا سب احباب نے ہوٹل میں ہی کھایا۔

(باقی)

درخواستِ دعا

خاکسار کے والد محترم چوہدری عبدالکریم صاحب بغرضِ علاج بندشِ پیشاب سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہیں۔ مورخہ ۲۵ اکتوبر بروز ہفتہ اُن کا اپریشن ہوگا۔ بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ صحتِ کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ دینیہ بجا لانے کی توفیق بخشے آمین

(خاکسار ظفر کریم اعوان ۳/۲ دارالبرکات ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب (بھیروی) میرپور آزاد کشمیر

قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ آخری زمانہ میں صلیبی مذہب کا عالمگیر غلبہ ہوگا اور کثرت سے مذہبی اور سیاسی فتنے پھیلیں گے مسیح الدجال (پادریوں اور فلاسفروں کا گروہ) اور یاجوج و ماجوج (آگ سے کام لینے والی اقوام جن کی نمائندگی اینگلو امریکن بلاک اور روسی اشتراکی بلاک کر رہے ہیں) ظاہر ہوں گے تب اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی دستگیری کرتے ہوئے ان میں مسیح و مہدی کو مبعوث کرے گا جس سے کسر صلیب ہوگی غلبۂ اسلام اور مسلمانوں کی نشاۃ ثانیہ کی بنیاد رکھی جائے گی۔

یہ پیشگوئی مختلف رنگوں میں کئی بزرگان سلف نے بھی کی حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی نے صاف طور پر اس مسیح و مہدی کی قائم کردہ جماعت کے نام کی پیشگوئی تک کر دی آپ فرماتے ہیں:

"میں ایک ایسی بات کی خبر دیتا ہوں جس کی مجھ سے پہلے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر کسی نے خبر نہ دی ایک ہزار اور چند سال بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر ایسا زمانہ آئے گا کہ حقیقت محمدی اپنے مقام سے عروج کر جائیگی اور حقیقت کعبہ سے متحد ہوگی اور اس زمانہ میں حقیقت محمدی حقیقت احمدی کے نام سے موسوم ہوگی اور حقیقت احمدی ذات احد جل سبحانہٗ کا مظہر بن جائیگی (رسالہ مبداء و معاد صفحہ ۵)

(بحوالہ بشارات رحمانیہ)

الحمد للہ یہ پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تیرہ سو سال بعد پوری ہوئی قادیان کی ایک گمنام بستی سے مرزا غلام احمد علیہ السلام نے مسیح و مہدی ہونے کا دعویٰ کیا اور ایک فعال جماعت قائم کی جس کے ذریعے اسلام کا عالمگیر غلبہ مقدر ہے۔

سنت اللہ کے مطابق آپ کی بعثت کے ساتھ ہی آپ کی مخالفت سارے جہان کی طرف سے شروع ہوگئی اور آپ کو اور آپ کی جماعت کو ناکام اور ختم کرنے کی سرگرمیاں شروع ہوگئیں فتاویٰ کفر کے علاوہ اب تک نہایت متشددانہ طریق سے ایسی ایسی عملی کارروائیاں ہوتی رہی ہیں کہ قرون اولیٰ کے مسلمانوں پہ مظالم کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

یہ خدا کا خاص فضل ہے کہ ساری دنیا کی مخالفت کے باوجود خدمت تبلیغ اسلام کا کام خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ سے لے رہا ہے اس کا اعتراف ہمارے مخالفین خود کر رہے ہیں:

ڈاکٹر سر محمد اقبال لکھتے ہیں:

"پنجاب میں اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا ہے جسے فرقہ قادیانی کہتے ہیں۔"

(ملت بیضا پر ایک عمرانی نظر)

"اشاعت اسلام کا جوش جو ان کی جماعت کے اکثر افراد میں پایا جاتا ہے قابل قدر ہے"

(مکاتیب اقبال حصہ دوم صفحہ ۲۳۳)

مولانا ظفر علی خان جماعت احمدیہ کے متعلق لکھتے ہیں:

"اس اولوالعزم جماعت نے عظیم خدمت اسلام کر کے دکھا دی ہے"

(زمیندار ۲۴ رجون ۱۹۳۳ء)

پھر فرماتے ہیں:

"گھر بیٹھ کر احمدیوں کو برا بھلا کہہ لینا نہایت آسان ہے لیکن اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ یہی ایک جماعت ہے جس نے اپنے مبلغین انگلستان اور دیگر یوروپین ممالک میں بھیج رکھے ہیں"

(زمیندار دسمبر ۱۹۲۶ء)

برصغیر کے ممتاز ادیب اور صحافی علامہ نیاز محمد خان نیاز فتحپوری فرماتے ہیں:

"یہ امر مخفی نہیں کہ تحریک احمدیت کی تاریخ ۱۸۸۹ء سے شروع ہوتی ہے ۔۔۔ اس قلیل مدت میں اس نے اتنی وسعت اختیار کر لی کہ آج لاکھوں نفوس اس سے وابستہ نظر آتے ہیں اور دنیا کا کوئی دور دراز گوشہ ایسا نہیں جہاں یہ مردان خدا اسلام کی صحیح تعلیم ۔۔۔ کی نشر و اشاعت میں مصروف نہ ہوں ۔۔۔ اور جب قادیان در ربوہ میں صدائے اللہ اکبر بلند ہوتی ہے تو ٹھیک اسی وقت یورپ، افریقہ ایشیا کے ان بعید و تاریک گوشوں سے بھی یہی آواز بلند ہوتی ہے جہاں سینکڑوں غریب الدیار احمدی خدا کی راہ میں دلیرانہ قدم آگے بڑھاتے چلے جاتے ہیں (ملاحظات نیاز صفحہ ۲۵)

الحاج الدکتور عبد الوہاب عسکری (سابق ایڈیٹر "السلام البغدادیہ") جو عراق کی طرف سے موتمر عالم اسلام کے نمائندہ تھے ۱۹۵۱ء میں سلسلہ احمدیہ کے جدید مرکز ربوہ میں تشریف لائے۔ آپ نے ۱۴ جنوری ۱۹۵۱ء کو جامعۃ المبشرین میں ایک تقریر کے دوران فرمایا:

"تقسیم ملک کے بعد جو تباہی آئی اس سے جس طرح دوسرے مسلمان محفوظ نہیں رہے۔ آپ لوگ بھی اس کی زد سے بچ نہیں سکے ۔۔۔ آپ جس قسم کی جدوجہد کر رہے ہیں وہ ہمارے لئے قابل تقلید ہے اور میں اسے دیکھ کر خوش ہوا ہوں صداقت کی جو روح آپ لوگوں میں پائی جاتی ہے اور آپ جس تیز رفتاری سے ترقی کر رہے ہیں بے شک یہ حضرت صاحب المقام الجلیل امام جماعت احمدیہ کی خاص توجہات کا نتیجہ ہے۔ میں نے آپ کی جماعت کو بہترین جماعت پایا ہے۔ جو نیکی کا حکم دیتی ہے نماز قائم کرتی ہے اور زکوٰۃ دیتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے جو کچھ انہیں دیا ہے خرچ کرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرتی ہے۔ اس کردار کی مالک جماعت اس لائق ہے کہ اس کا مستقبل شاندار ہو۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اپنے محسنوں کی ہمیشہ مدد کرتا ہے"

مسیحی رسالہ "ھما" جبلپور (بھارت)

"جناب مرزا غلام احمد صاحب مرحوم بانئ سلسلہ احمدیہ ۔۔۔ اپنی زندگی میں ہر مکتب فکر کے ملاؤں کی شدید مخالفت کے باوجود اپنے مقصد میں کامیاب رہے اور اپنے پیچھے ایک بڑی فعال و جاں نثار جماعت دنیا میں چھوڑ گئے"

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ ۵۸۲)

پادری "ایچ کریمر لکھتا ہے"

"یہ جماعت اس زمانہ میں مسلمانوں کی نہایت عجیب جماعت ہے اور مسلمانوں میں یہی ایک جماعت ہے جس کا مقصد صرف تبلیغ ہے ۔۔۔ ان لوگوں میں قربانی کی روح اور تبلیغ اسلام کا جوش اور اسلام کے لئے محبت کو دیکھ کر بے تحاشہ صد آفرین نکلتی ہے"

(بحوالہ تحریک احمدیت اور اس کے نقاد مؤلفہ مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا مطبوعہ ۱۹۴۷ء جلد ۱۲ صفحہ ۱۷۱۲ پر لکھا ہے:

"جماعت احمدیہ ایک وسیع تبلیغی نظام ہے نہ صرف ہندوستان میں بلکہ مغربی افریقہ ماریشس اور جاوا میں بھی اس کے علاوہ برلن، شکاگو اور لندن میں بھی ان کے تبلیغی مشن قائم ہیں ان کے مبلغین نے خاص کوشش کی ہے کہ یورپ کے لوگ اسلام قبول کریں اور اس میں انہیں معتد بہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ان کے لٹریچر میں اسلام کو اس شکل میں پیش کیا جاتا ہے جو تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے باعث کشش ہے اور اس طریق پر نہ صرف غیر مسلم ہی ان کی طرف کھنچے چلے آ رہے ہیں بلکہ ان مسلمانوں کے لئے بھی یہ تعلیمات کشش کا باعث ہیں جو مذہب سے بیگانہ ہیں یا عقلیات کی رو میں بہہ گئے ہیں ان کے مبلغین ان حملوں کا بھی دفاع کرتے ہیں جو عیسائی مناظرین نے اسلام پر کئے ہیں"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیلا ڈیم

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور

تربیلا تو خدا کے فضل سے تر کیا تر ہے لیکن جن زمینوں کو تر کرنے کے لئے تربیلا کے پاپڑ بیلے گئے تھے وہ جنگل بیلے کی صورت میں تو نہیں لیکن تشنہ و خشک ضرور ہیں۔ پچھلے دنوں کاشتکاروں کے بیلیوں نے تربیلا سے اساڑھی کی فصل کو پانی مہیا ہونے کی بڑی امید دلائی تھی۔ لیکن اب اطلاع آئی ہے کہ تربیلا کی سرنگ نمبر تین اور سرنگ نمبر چار میں دراڑیں پڑ گئی ہیں اور ان کی مرمت کا کام چھ ماہ سے پہلے ختم نہیں ہوگا یعنی اس فصل ربیع کا بھی جہاں تک تربیلا سے سیراب ہونے کا تعلق تھا اب اللہ بیلی ہے ۱۹۷۴ء میں امید دلائی گئی تھی کہ ۱۹۷۵ء کی ربیع کو تربیلا سے پانی مل سکے گا۔ ۱۹۷۵ء میں کہا جا رہا ہے کہ ۱۹۷۶ء کی ربیع کو پانی ملنے کی امید ہے۔ کسی نے خوب کہا ہے۔ تدبیر کند بندہ تقدیر کند خندہ ابھی پچھلے ہفتے گندم کی پیداوار کے جو فرضی اور خیالی تخمینے لگائے گئے تھے وہ بھی مشکوک ہو گئے ہیں اور تربیلا پاکستان کے لئے اچھا خاصا امتحان بنکر رہ گیا ہے۔ خدا اس امتحان میں ہمیں سرخرو رکھے۔ یار لوگوں نے تو کوئی کسر باقی نہیں رہنے دی اور تربیلا کے نام سے قوم کے دروازے پر ایک اچھا خاصہ سفید ہاتھی باندھ دیا ہے جس کے کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور۔

پاکستان میں سیم و تھور کے خلاف بڑی وسیع جنگ کو مؤثر بنانے میں تربیلا کا منصوبہ بڑی اہمیت کا حامل تھا لیکن بدقسمتی سے تکمیل کے آخری مراحل میں ہر سال اس منصوبہ سے مطلوبہ فوائد حاصل کرنے میں کوئی نہ کوئی نئی بدقسمتی حائل ہو جاتی ہے

۱۹۷۴ء کے موسم برسات میں آئندہ فصل ربیع کے لئے تربیلا میں جو پانی جمع کیا گیا تھا وہ سرنگوں میں خرابی کے باعث کھیتوں کو سیراب کرنے کی بجائے سیدھا سمندر میں انڈیل دیا گیا۔ یہ کوئی معمولی المیہ نہیں تھا اور ارباب اختیار صرف گندم کی پیداوار کی حد تک اس کا نقصان اربوں روپے میں بیان کرتے رہے ہیں۔ بہرحال خطیر اخراجات سے مرمت اور بعض حصوں کی تعمیر نو کے پروگرام کے ضمن میں یہ یقین دلایا جاتا رہا کہ ۱۹۷۵-۷۶ء کی فصل ربیع کے لئے پانی بڑی فراوانی سے مہیا ہو سکے گا۔

صرف دو تین ہفتے پہلے گندم کی زیادہ پیداوار کے سلسلہ میں جس منصوبہ کا بڑے اعتماد بلکہ کروفر کے ساتھ اعلان کیا گیا تھا۔ اس میں یہ بات بھی شامل تھی کہ اس تربیلا میں جو پانی جمع کیا جا رہا ہے اس سے پنجاب اور سندھ میں لاکھوں ایکڑ اراضی کو سیراب کرنے میں مدد ملے گی لیکن اب باخبر حلقوں کے حوالے سے سرنگوں کے سٹلنگ بیسن میں جس خرابی کی اطلاعات منظر عام پر آ رہی ہیں۔ ان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس سال تربیلا کے ذخیرہ آب کا بمشکل پچیس تیس فیصد حصہ آبپاشی کے کام آ سکے گا۔

جس صورت حال کا تدارک نہ ہو سکے اسے ناگہانی مصیبت کی طرح حوصلہ و استقامت سے برداشت کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا لیکن تربیلا کے سلسلہ میں مشکلات کی یلغار کو ناگہانی مصائب قرار دینا غلط ہوگا۔ کیونکہ اس منصوبہ کے ہر پہلو کے مطالعہ و جائزہ کا کام نہ صرف برسوں تک جاری رہا اربوں روپے کے اس منصوبہ پر عملدرآمد کے سلسلہ میں بھی پاکستان ہی نہیں۔ دنیا بھر سے بہترین اور اپنے اپنے شعبہ میں سرفہرست ماہرین تعمیرات وغیرہ ---- کی خدمات حاصل کی گئی تھیں اس لئے پے در پے خرابی کی صورتوں کو ناگہانی مصائب کے بجائے انسانی بے تدبیریوں اور انتظامی غیر ذمہ داریوں کے بھیانک نتائج کے سوا اور کیا نام دیا جا سکتا ہے؟

جس عظیم قومی منصوبہ پر اربوں روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اور جس کے تعمیراتی نقائص کا ازالہ کرنے کے لئے بھی صرف ایک سال کے اندر ایک ارب روپے کے لگ بھگ رقم خرچ ہو چکی ہے۔ اس میں پے در پے بھیانک خرابیوں کے ظہور پر واپڈا کے کسی بھی اعلیٰ افسر کی جبیں پر عرق انفعال کا ایک قطرہ نمودار نہیں ہوا۔ اور جوابدہ ہونے کا رتی بھر مظاہرہ کرنا ضروری نہ سمجھا۔

(نوائے وقت ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۵ء)

اذکروا موتٰکم بالخیر

اہلیہ صاحبہ شیخ عطاء اللہ صاحب

خاکسار کی دادی جان محترمہ بیگم صاحبہ شیخ عطاء اللہ صاحب (نومسلم) مرحوم مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعۃ المبارک صبح پانچ بجے اپنے لڑکے شیخ شریف احمد صاحب کوثر کے ہاں بعمر ۹۰ سال وفات پا گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ موصیہ تھیں اور انہیں صحابیہ ہونے کا شرف بھی حاصل تھا۔

میرے دادا جان کو حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے مسلمان کیا تھا اور اپنا بیٹا بنایا تھا۔ دادا جان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر ۱۸۹۲ء میں بیعت کی۔ ان کی دلی خواہش تھی کہ ان کی بیٹی کی شادی کسی نومسلم سے ہو۔ شادی کے بعد دادا جان دادی صاحبہ محترمہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں لے گئے ان کی محبت و شفقت اور حسن سلوک سے اس قدر متاثر ہوئیں کہ اسی وقت آپ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

میری والدہ میرے بچپن میں ہی وفات پا گئیں۔ میری پرورش اور تربیت دادی صاحبہ نے ہی کی۔ دادی صاحبہ کی صحت اچھی تھی لیکن کچھ عرصہ قبل ران کی ہڈی ٹوٹ جانے کی وجہ سے کافی کمزور ہو گئیں تھیں مجھے ان کی خدمت کرنے کی سعادت ملی۔ ۵ ستمبر کی شام کو ان کی میت لاہور سے ربوہ پہنچائی گئی اور اسی رات ۱۱½ بجے انہیں بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ احباب سے دادی صاحبہ محترمہ کے درجات کی بلندی اور لواحقین کو صبر جمیل کے لئے درخواست دعا ہے۔

جاوید کوثر جاوید سیکرٹری ایس ایس سی کالج
کمرشل بلڈنگس
مال روڈ ۔ لاہور

ملک بشیر احمد صاحب آف چونڈہ

خاکسار کے بڑے بھائی ملک بشیر احمد سابق قائد خدام الاحمدیہ چونڈہ۔ ۱۳ اگست کو بوقت ۱۲ بجے رات سول ہسپتال سیالکوٹ میں بقضائے الٰہی دو دن بیمار رہ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے

انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کی عمر تقریباً ۳۸ سال تھی۔ ۱۰ اگست کو تقریباً ۳ بجے رات اچانک پیٹ میں بائیں طرف ناقابل برداشت درد پیدا ہوا۔ فوری طور پر سول ہسپتال سیالکوٹ داخل کروایا گیا خون اور گلوکوز دیا گیا مگر منشاء الٰہی یہی تھا کہ وہ اپنے پیارے مولیٰ سے جا ملے

مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے پیدائشی احمدی تھے۔ گو ظاہری تعلیم کم تھی۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ کے لٹریچر کا وسیع مطالعہ تھا نہایت ہی دیندار قسم کے آدمی تھے احمدیت سے شدید قسم کی محبت تھی۔ تبلیغ کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ ہر ابتلا میں ثابت قدم رہے۔ مشکل سے مشکل وقت میں ذرہ بھر گھبراتے نہ تھے۔ احباب دعا کریں کہ خداوند کریم انہیں اپنے قرب میں جگہ دے اور خاکسار، خاکسار کے بچوں والدہ صاحبہ اور دیگر لواحقین کو صبر عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک شریف احمد چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

پتہ درکار ہے

مکرم غلام محمد صاحب ولد محمد دین صاحب وصیت نمبر ۲۵۹۱۱ قوم پنجابی واقف زندگی ۶/۲/۴۸ کو محمد آباد اسٹیٹ سے -/۵۴ روپے ماہوار آمد پر وصیت کی تھی۔ ان کا موجودہ پتہ درکار ہے جس صاحب کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا سے رابطہ قائم کریں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز
ربوہ

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۶/۳/۷۵ تا ۳۰/۴/۷۵

(۲)

مقصود احمد مسعود رسول صاحبان سرشمیر روڈ ۔	لائل پور	۸۰/-
(منجانب خادم محمد رشید صاحب مرحوم)		
چوہدری محمد انور صاحب سیکرٹری مال چک جھمرہ	"	۳۰/-
ڈاکٹر محمد امین الدین عامر صاحب	"	۱۱/-
طاہر۔ شاہد۔ فرحت مقصود صاحبان بٹالہ کالونی	"	۲۰/-
عبدالرشید صاحب سمن آباد	"	۱۸/-
چوہدری مقصود احمد صاحب بٹالہ کالونی	"	۱۰/-
" محمد ظفر اللہ صاحب جیمیہ	"	۴۰/-
شیخ سمیع اللہ صاحب	"	۵۰/-
ملک مبشر احمد صاحب لیکچرار	"	۵۰/-
ملک محمد اقبال صاحب	"	۵۰/-
شیخ افتخار احمد صاحب	"	۱۰/-
والدہ صاحبہ طاہر احمد صاحب	"	۱۰/-
شیخ محمود احمد صاحب	"	۱۰۵/-
عیسیٰ بی بی صاحبہ	"	۱۰/-
بیگم ڈاکٹر مختار احمد صاحب	"	۱۰/-
ملک خدا بخش صاحب	"	۲۵/-
اہلیہ صاحبہ سعید احمد صاحب قمر	"	۱۰/-
رانا محمد طارق خان صاحب غلام محمد آباد	"	۱۰۰/-
شیخ عبدالرشید صاحب مگوں	"	۲۲/-
مرزا منظور احمد صاحب سمن آباد	"	۱۲/-
حاجی حمید اللہ صاحب پیپلز کالونی	"	۱۰۰/-
شیخ عبداللطیف صاحب	"	۱۰/-
شیخ عبدالمجید صاحب	"	۱۳/-
شیخ فضل احمد صاحب	"	۲۶/-
بشریٰ السمیع صاحبہ	"	۱۰/-
شیخ نذیر احمد سلیم احمد صاحبان	"	۲۵۰/-
شیخ لئیق احمد صاحب	"	۱۰/-
بیبیہ سلطانہ صاحبہ	"	۳۰/-
مولوی عبداللطیف صاحب جناح کالونی	"	۳۰/-
شیخ حبیب احمد صاحب	"	۱۰/-
مرزا منصور احمد صاحب جناح کالونی	"	۱۰/-
قریشی عبدالرحمٰن صاحب ظفر	"	۵۰/-
چوہدری محمد یعقوب خان صاحب	"	۱۵/-
لجنہ اماء اللہ چک ۸۸	"	۸۲/-
امۃ الحی صاحبہ اکرام اللہ گلگشت کالونی	ملتان	۷۸/-
عبدالسلام صاحب ڈسپنسر نشتر ہسپتال	"	۲۰/-
شیخ محمد وسیم صاحب دنیاپور	ملتان	۱۰/-
طیبہ شکور صاحبہ	ملتان چھاؤنی	۱۰/-
چوہدری خورشید احمد صاحب علی پور	ضلع ملتان	۵۰/-
چوہدری نذر محمد صاحب نذیر صدر جماعت احمدیہ خانیوال	"	۱۰/-
چوہدری غلام احمد صاحب چک 165/10-R	"	۲۰/-
امۃ الباری نعیم صاحبہ محمد علی سوسائٹی	کراچی	۱۰۰/-
مجیدہ بیگم شاہنواز صاحبہ	"	۵۰/-
بیگم امینہ عنایت صاحبہ ناظم آباد	"	۱۰/-
چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز	"	۱۰۰/-
ایچ۔ آر فاروقی صاحب نشتر روڈ	"	۱۰/-
میجر سید محمود احمد شاہ صاحب FIB کالونی	"	۱۰/-
سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب SITE	"	۳۰/-
شاہ جہان صاحبہ حسین ڈی سلوا	"	۱۰/-
بیگم کرامت اللہ صاحبہ	"	۵۰/-
ملک عبدالحمید صاحب	"	۱۰/-
وقار احمد صاحب	"	۲۰/-
ملک بشیر احمد صاحب	"	۱۰/-
شیخ انوار رسول صاحب	"	۲۴/-
منیر احمد خان صاحب	"	۲۰/-
شیخ محمد لطیف صاحب	"	۲۰/-
ناصر احمد خان صاحب شفیع	"	۲۳/-
نواب بیگم صاحبہ شفیع	"	۱۱/-
زکیہ خاتون صاحبہ	"	۲۱/-
محمد ابراہیم صاحب	"	۱۰/-
چوہدری نصیر احمد صاحب کینیڈا	"	۱۰۰/-
قیصر جلیل صاحب	"	۶۰/-
سلمیٰ عزیز احمد خواجہ صاحبہ	"	۵۵/-
ڈپٹی محمد حسین صاحب	"	۱۰/-
چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب	"	۱۰/-
مسز ایس پروین صاحبہ	"	۱۵/-
بیگم صاحبہ ملک سعید احمد صاحب	"	۱۰/-
چوہدری سردار احمد صاحب	"	۱۳/-
شیخ فیض محمد صاحب مرحوم	"	۱۰/-
کمانڈر نسیم احمد صاحب	"	۷۰/-
بیگم صاحبہ کمانڈر شمیم احمد صاحب خالد	"	۱۰/-
ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب قیس مینائی	"	۱۰/-
بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب	"	۸۰/-
ڈاکٹر محمد ارشاد علی صاحب	کراچی	۱۰/-
محمود احمد صاحب ٹھیکیدار	"	۵۱/-
بیگم صاحبہ مرزا خلیل احمد صاحب	"	۵۰/-
قریشہ بیگم صاحبہ	"	۴۵/-
ڈاکٹر مبین الحق صاحب	"	۱۰۰/-
غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ محمد حسین صاحب ڈرگ روڈ	"	۸۰/-
محمد یامین صاحب صدیقی بابو بازار	راولپنڈی	۲۰/-
نصیر احمد صاحب سٹیلائٹ ٹاؤن	"	۲۵/-
فضل حسین صاحب چونترہ	"	۶۰/-
نعیمہ عزیز صاحبہ سٹیلائٹ ٹاؤن	"	۲۵/-
ڈاکٹر اقبال احمد صاحب	مظفرگڑھ	۳۰/-

قائدین مجالس متوجہ ہوں

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالِ رواں کے ختم ہونے میں چند روز باقی رہ گئے ہیں اور ابھی بہت سی مجالس کی طرف سے چندہ میں کمی ہے۔ سال کے ختم ہونے سے قبل تمام مدات میں بجٹ کے مطابق سو فیصد وصولی فرمائیں۔ نیز وصول شدہ تمام رقوم جلد از جلد مرکز میں پہنچا دیں۔ (مہتمم مال)

ولادت

مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۷۵ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم برادرم چوہدری منور احمد صاحب نیشنل آٹو گیراج موتی بازار نواب شاہ سندھ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام منور محمود ناصر تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(نصر اللہ خان ناصر مربی سلسلہ احمدیہ جھنگ صدر)

درخواست ہائے دعا

مکرم محمد دین صاحب حجام مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ کے ایک عزیز مکرم غلام محمد صاحب حجام صدر بازار لاہور چھاؤنی کو لاری سے اترتے وقت شدید چوٹیں آئی ہیں۔

مکرم ملک تنویر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال کی والدہ محترمہ عرصہ سے کینسر میں مبتلا ہیں۔

مکرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کراچی اپنی مضروب ٹانگ میں درد اور بے چینی محسوس کرتے ہیں۔

مکرم خواجہ گل محمد صاحب لاہور کا پوتا عزیز فہیم احمد (عمر ایک ماہ دس دن) پیٹ کی تکلیف اور شدید بخار میں مبتلا ہے نیز انہیں خود بھی پرانی کھانسی اور کمزوری لاحق ہے۔

مکرم عطاء الٰہی صاحب لاہور عرصہ دراز سے انتڑیوں کی خرابی اور دیگر عوارض میں مبتلا ہیں۔

احباب کرام ان سب کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فوری ضرورت

ایک فیکٹری میں ٹرینڈ الیکٹریشن جس کا تجربہ کم از کم پانچ سال انڈسٹری میں کام کرنے کا ہو۔ تنخواہ چار صد سے چھ صد ماہوار تک قابلیت کے مطابق دی جائیگی۔ بمعہ الاؤنس۔

سٹور کیپر = تنخواہ ڈھائی سو سے ساڑھے تین سو تک بمعہ الاؤنس

فورمین اور ہیکنگ۔ تنخواہ ساڑھے پانچ سو سے ساڑھے سات سو تک بمعہ الاؤنس قابلیت کے مطابق۔

(معرفت مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا رُوحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر رُوحانی منصوبہ کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے :-

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلّہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دُعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا وِرد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں :-

(۱) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احباب جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

انصار اللہ اور تحریک جدید

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کو آواز دیتے ہیں کہ آؤ آگے بڑھو غلبۂ اسلام کے سامان پیدا کر دیئے گئے ہیں۔ مزید قربانیاں دو تاکہ اسلام کی فتح تم اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔"

انصار اللہ کا فرض ہے کہ تحریک جدید کے جہاد میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے جذب کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لو اور غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر تیز سے تیز تر قدموں کے ساتھ بڑھتے چلے جائیں۔

زعماء انصار اللہ سے درخواست ہے کہ شعبہ تحریک جدید کی رپورٹ معیّن اعداد و شمار کے ساتھ بھجوایا کریں کہ اس ماہ میں اتنے [illegible] وعدے لئے گئے یا اس قدر وصولی کی گئی۔

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ برادرم فضل الٰہی خان صاحب درویش کے والد ماجد محترم حافظ حکیم کرم الٰہی صاحب ۱۸ر اکتوبر کو کوئٹہ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم بہت مخلص، منکسر المزاج اور دعا گو بزرگ تھے۔ جنازہ کوئٹہ سے ربوہ لایا گیا۔ ۱۹ر اکتوبر کو نماز فجر کے بعد حسب ہدایت محترم امیر صاحب مقامی نماز جنازہ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(حکیم حفیظ الرحمن سنوری بیت الحمد۔ ربوہ)

اعلانات نکاح

(۱) بیست وہ جون ۱۹۷۵ء کو بروز اتوار مکرم عبد الکریم شرما صاحب رئیس التبلیغ کینیا مشرقی نے میرے بیٹے عزیزم محمد افضال ڈار صاحب ٹیکس آفیسر لندن انگلینڈ کا نکاح بعوض حق مہر سات سو پونڈ عزیزہ ناصرہ بیگم بٹ بنت مکرم فضل الٰہی بٹ صاحب آف نیروبی کے ساتھ پڑھا۔ عزیزم محمد افضال ڈار مکرم عبد الکریم ڈار صاحب آف سیالکوٹ کا پوتا ہے اور عزیزہ ناصرہ بیگم مکرم فقیر محمد صاحب مرحوم (فقیر محمد اینڈ سنز آف نیروبی) کی نواسی ہیں۔

(۲) بارہ جولائی ۱۹۷۵ء کو میرے بیٹے عزیزم محمد اکرام ڈار صاحب کا نکاح عزیزہ نسرین اختر چوہدری بنت چوہدری صلاح الدین صاحب حال جلنگھم انگلینڈ کے ساتھ لندن میں سرکاری دفتر میں رجسٹر ہوا۔ نکاح کا اعلان بتاریخ ۱۸ر جولائی ۱۹۷۵ء کو امام صاحب مسجد فضل لندن نے کیا۔ حق مہر ایک ہزار پونڈ مقرر ہوا۔ عزیزم محمد اکرام ڈار مکرم عبد الکریم ڈار صاحب آف سیالکوٹ کا پوتا ہے۔ عزیزہ نسرین چوہدری مکرم چوہدری محمد دین صاحب انسپکٹر پولیس (ریٹائرڈ تنزانیہ مشرقی افریقہ) کی پوتی ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو فریقین کے لئے مبارک کرے۔ آمین

(ڈاکٹر طفیل احمد ڈار میڈیکل پریکٹیشنر۔ لائلپور)

درخواست دُعا

خاکسار کے خسر آغا محمد عبد اللہ خان صاحب کراچی میں قریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں۔ اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

غلام نبی سابق اکاؤنٹنٹ دفتر الفضل حال کنری۔ سندھ

قابلِ اعتماد ——— خوش ذائقہ

تریاق سلیمانی

بدہضمی۔ تبخیر معدہ۔ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ متلی۔ قے اسہال۔ نفخ اور بھوک کی بندش میں مفید ہے۔

۲/- روپے۔ پانچ روپے۔ چھ روپے۔ بارہ روپے

المنار دواخانہ۔ ربوہ

اولاد سے محروم توجہ فرمائیں

بچے نہ ہوتے ہوں یا مر جاتے ہوں، صرف لڑکیاں ہوتی ہوں یا بچہ پولیو (فالج) سے بیمار ہو۔ خواہ عورت مرد دونوں میں ہی نقص ہو ان مجرّب العلاج بیماریوں کے کامل علاج کا خاکسار کو بفضلہ وسیع تجربہ ہے۔ ضرورتمند کیس دکھا کر یا حالات تفصیل سے لکھ کر ضروری ٹسٹ رپورٹوں کے ساتھ مشورہ طلب فرمائیں۔

حکیم محمد احسن خان معالج امراض مستورات و دیگر امراض دیرینہ

0/803 کوہاٹی بازار۔ راولپنڈی

بارعایت

سُوتی و ریشمی ملبوسات خریدنے کیلئے

مومن کلاتھ ہاؤس

گولبازار ربوہ۔ فون ۵۱۷

ربوہ میں کھاد کا تازہ سٹاک

زمیندار اور کاشتکار بھائیوں کی سہولت کے لئے خوشخبری ہے کہ ہمارے ہاں ہر قسم یوریا اور سنگل سپر فاسفیٹ کھاد حکومت کے مقرر کردہ نرخوں پر دستیاب ہیں۔

صحیح وزن ——— تازہ سٹاک

چوہدری منور احمد۔ ریلوے روڈ نزد اقصیٰ موڑ۔ ربوہ

مرکز شامی کباب

کیفے وطن

رحمت بازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴